السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۂ کہف کی تشریح میں پڑھا تھا کہ آخری آیات اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ... پڑھنے سے صبح جس وقت اُٹھنا چاہیں آنکھ کھل جاتی ہے ۔ اور حقیقتاً یہ وظیفہ کارگر بھی ہوا ہے کیا یہ وظیفہ قرآن وسنت سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام سیوطی نے فضائل القرآن لابن الضریس کے حوالہ سے درمنثور میں لکھا ہے : ((عَنۡ اِسۡمَاعِیۡلَ بۡنِ اَبِیۡ رَافِعٍ قَالَ : بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : اَلَا اُخۡبِرُکُمۡ ... الحدیث وَفِیۡ آخِرِہٖ : وَمَنۡ قَرَأَ الۡخَمۡسَ آیَاتٍ مِنۡ خَاتِمَتِھَا حِیۡنَ یَأۡخُذُ مَضۡجَعَہٗ مِنۡ فِرَاشِہٖ حُفِظَ ، وَبُعِثَ مِنۡ اَیِّ اللَّیۡلِ شَائَ)) (۴/۲۵۷) مگر یہ اسماعیل بن ابی رافع کی بلاغ ہونے کی بناء پر ثابت نہیں ۔

۱۳/۱/۱۴۲۴ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص732

محدث فتویٰ